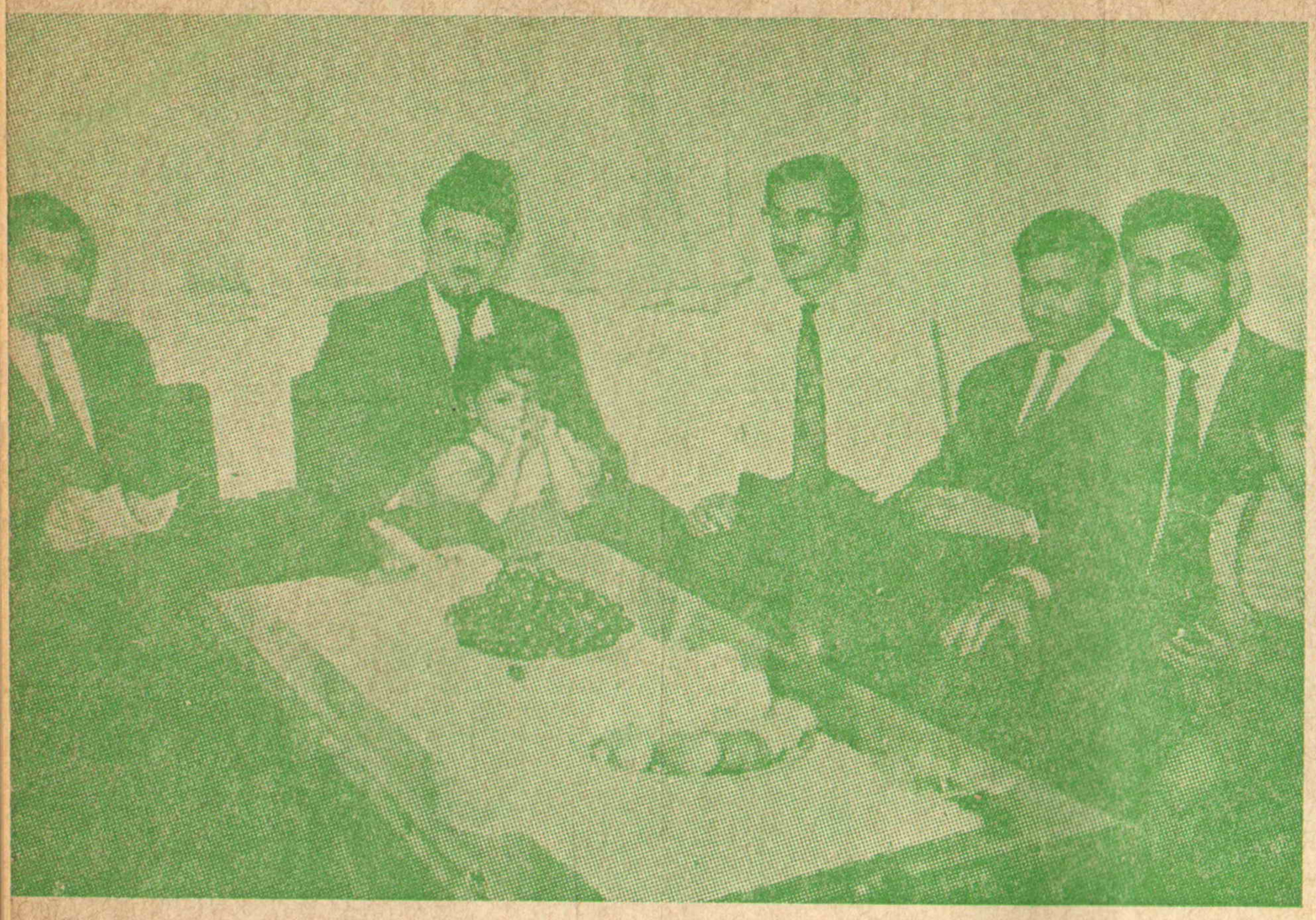

خلافت لائبریری

صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب

ایران میں

SAHIBZADA MIRZA
MUBARAK AHMAD
IN IRAN

مکرم محمد افضل صاحب صابر

صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کے ساتھ

طہران میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

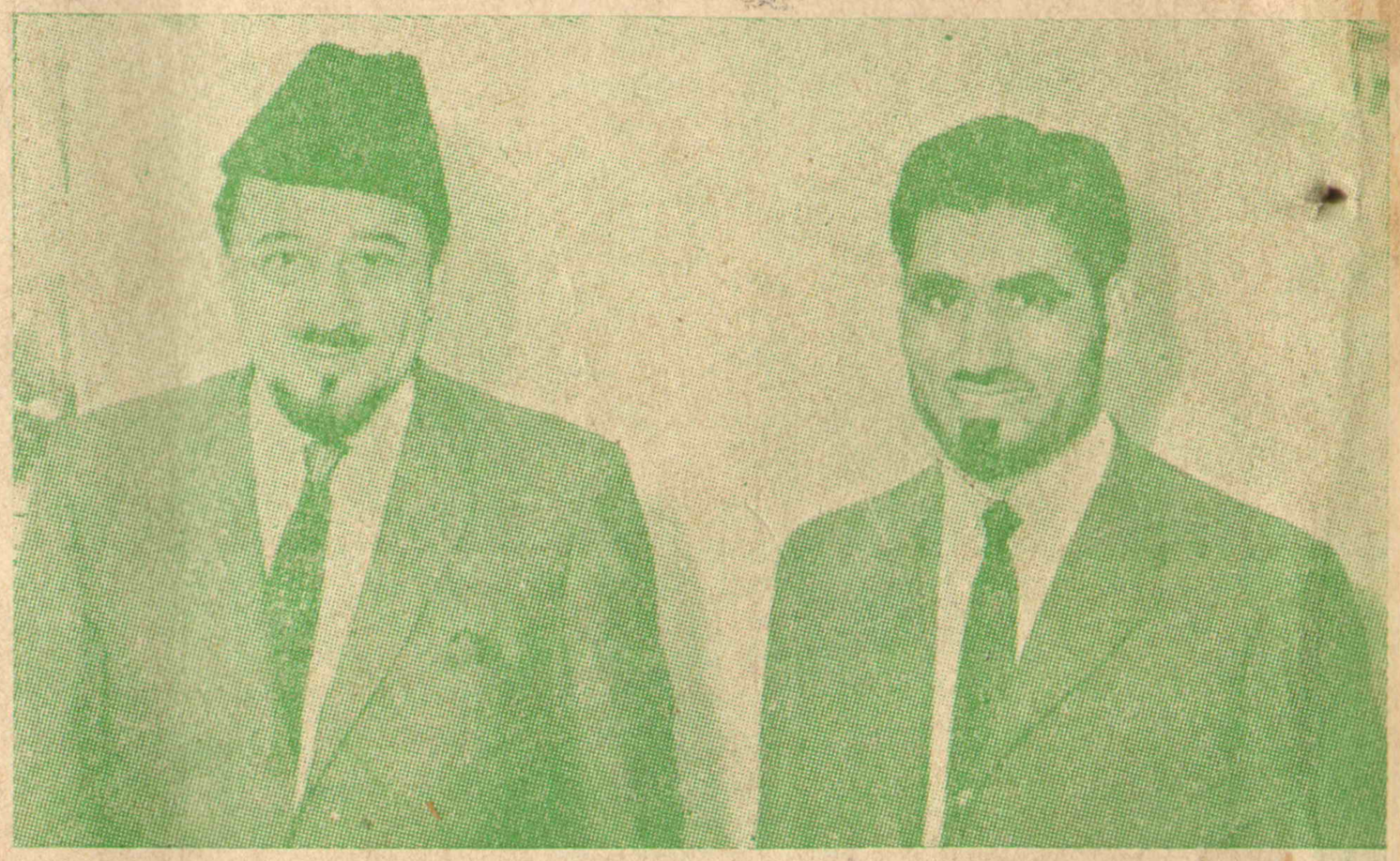

MR. MOHAMMAD AFZAL SABIR WITH
SAHIBZADA MIRZA MUBARAK AHMAD
IN TEHERAN

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

رجب ۱۳۸۹
تبوک ۱۳۴۸
ستمبر ۱۹۶۹

ایڈیٹر
نسیم سیفی

نانی امّاں بھی وقت کے ساتھ ہیں!

بڑی بوڑھیوں نے بھی فرسُودہ رَوِیّوں کو خیرباد کہہ کر آخر وقت کے مزاج کو پاہی لیا۔ اب تو اپنے روپے پَلّو سے کھول کر بینک میں جمع کرانے لگیں۔

نانی امّاں ہوں یا نوخیز نواسیاں ——

سب کے لئے بینکاری ہی بچت کا بہترین طریقہ ہے۔

آج ہی اپنا سیونگز اکاؤنٹ UBL میں کھلوائیے۔

پاکستان میں ۵۰۰ سے زائد شاخیں۔ بیرونی شاخیں:۔ لندن، برمنگھم، شیفیلڈ بریڈفورڈ، بحرین، العین، ابوظہبی اور دوبئی۔
لبنان اور سوئٹزرلینڈ میں ذیلی ادارے — کراچی، ڈھاکہ اور راولپنڈی میں کمیبوٹر بیورو — لاہور اور حیاگانگ میں تشاریات کے مخصوص مراکز۔

دی یونین بینک لمیٹڈ — یونائیٹڈ بینک کا ایک ذیلی ادارہ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ

UBL

UBL-11-193-9-B-R-UD

LINTAS

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعودؑ)

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

تبوک ۱۳۴۸ھ

(ستمبر سنہ ۱۹۶۹ء)

(ایڈیٹر)

نسیم سیفی

سالانہ چندہ: دو روپے ۔ فی پرچہ: بیس پیسے

جملہ خط و کتابت بنام مینجنگ ایڈیٹر ہونی چاہیئے۔

۱۔ خط و کتابت کرتے وقت اپنا خریداری نمبر ضرور تحریر فرمایا کریں۔

۲۔ پرچہ نہ ملنے کی اطلاع ہر ماہ کی بیس تاریخ تک بھجوانے سے پرچہ دوبارہ بھیجا جا سکتا ہے۔

۳۔ چندہ اپنی جماعت میں دیگر چندوں کے ساتھ ادا کیا جا سکتا ہے۔ البتہ ہمیں اطلاع ضرور دیں کہ ادائیگی کر دی گئی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ترتیب

- عورت کا مقام (اسلام اور عیسائیت کی رُو سے) } اداریہ صـ۲
- ہمارے جلسے ۵
- سلطان القلم ۶
- تسخیرِ ماہتاب اور قرآن حکیم ۸
- الوداع (نظم) ۱۲
- ایک مجاہد اسلام کے ساتھ انٹرویو ۱۳
- شہیدِ وفا (نظم) ۱۷
- دینِ خدا کی خاطر جاپان جا رہے ہیں (نظم) ۱۸
- کاروانِ اسلام (تحریک جدید کی خبریں) } ۱۹
- اشتہارات ۲۳

پبلشر:۔ عبداللطیف خان

مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقامِ اشاعت:۔ دفتر ماہنامہ تحریک جدید

دفاتر تحریک جدید انجمن احمدیہ

پاکستان۔ ربوہ۔

تاریخِ اشاعت:۔ ہر ماہ کی پانچ تاریخ۔

طالبِ دُعا: نورالدین خوشنویس ربوہ۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

جلد ۵ | ماہنامہ تحریک جدید ربوہ | شمارہ ۹

تبوک ۱۳۴۸ھ

(ستمبر ۱۹۶۹ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ادارِیہ

عورت کا مقام

(اسلام اور عیسائیت کی رُو سے)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے تو بہرحال عورت کے متعلق اگر کوئی تعلیم دی ہوگی تو وہ یقیناً ایسی ہی ہوگی جو اس کی عزت قائم کرتی ہو اور معاشرہ میں اسے پہلے کی نسبت بہتر مقام پہ کھڑا کرتی ہو کیونکہ ہر نبی اپنے ماننے والے حلقہ کے ہر فرد کا بہی خواہ ہوتا ہے اور شب و روز اس کی بہبود ہی کے لئے سوچتا ہے اور تعلیم دیتا ہے لیکن جب عیسائیت ان لوگوں کے ہتھے چڑھی جو اسے اس کے قدرتی محدود حلقہ سے نکال کر وسیع تر حلقے میں لے جانا چاہتے تھے اور اس غرض کے لئے اس کی تعلیم میں ردّ و بدل سے بھی گریز نہ کرتے تھے، تو عورت کے متعلق بھی ایسے خیالات کا اظہار کیا گیا جو کسی طرح بھی اس کے لئے عزت افزائی کا موجب نہ تھے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عورتوں کو علم حاصل کرنے سے اس رنگ میں روکا گیا کہ انہیں کسی امر کے متعلق سوال کرنے کی اجازت سے محروم کر دیا گیا۔ اور جیسا کہ ہر شخص جانتا ہے تعلیم و تدریس سے علم بڑھتا ہے عورتوں کے لئے ممنوع قرار دیا گیا کہ وہ تعلیم دیں۔ مرد اور عورت کے اپنے اپنے مقام کی تشریح کرتے ہوئے پولوس نے صاف صاف کہہ دیا کہ عورت کا کیا ہے وہ تو مرد کے لئے پیدا کی گئی ہے درآنحالیکہ مرد ہرگز عورت کے لئے پیدا نہیں کیا گیا۔ اور پھر عورت کو ایسے گرے ہوئے مقام پر لا کر کھڑا کر دیا گیا کہ پولوس نے مشورہ دیا کہ بہتر تو یہی ہے کہ عورت کے لمس سے بچا جائے۔ البتہ وہ لوگ جو ایسا نہ کر سکنے پر اپنے آپ کو مجبور پاتے ہوں وہ شادی کر لیں تو کوئی حرج نہیں۔

اس کے مقابلہ پر اگر اسلام کی تعلیم پر غور کیا جائے تو صاف طور پر معلوم ہوتا ہے کہ عورت کو اس کی زندگی کے ہر پہلو میں ایک نہایت باعزت مقام عطا کیا گیا ہے۔ نہ صرف یہ کہ روحانی اور دنیاوی امور میں دونوں کے حقوق کی پوری نگہداشت کی گئی ہے اور پورے پورے اجر کا وعدہ دیا گیا ہے بلکہ اس بات کی ترغیب دی گئی ہے کہ آگے سے آگے بڑھنے کی کوشش کریں کسی کا کوئی عمل ضائع نہیں کیا جائے گا۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :-

لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوا وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ

یعنی مرد جو نیکیاں کریں گے اُن کا اجر انہیں ملے گا اور اسی طرح عورتیں جو نیکیاں کریں گی ان کا اجر انہیں ملے گا۔ اسی طرح قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :-

وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ۝ (النساء ۱۲۴)

اور :- وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ (مؤمن : ۴۱)

اسلام نے تو اس بات کا بھی اہتمام کیا ہے کہ اگر کسی وجہ سے مرد اور عورت کی آپس میں نہ بن سکے اور میاں بیوی کی حیثیت سے اکٹھے زندگی نہ گزار سکتے ہوں اور ان حالات کی بنا پر انہیں ایک دوسرے سے الگ ہونا پڑے تو مرد عورت سے احسان کا سلوک کرے اور نہ صرف جو کچھ اُسے دیا ہو وہ واپس نہ لے بلکہ مزید کچھ دیکر اُسے رخصت کرے۔ یہ بات ایک ایسی انسانی فطرت کی کمزوری پر قابو بلکہ فتح پانے کا ذریعہ ہے جس کے متعلق عام حالات میں انسان سوچ بھی نہیں سکتا کہ اس کمزوری سے بچ سکتا ہے۔ چنانچہ اکثر دیکھا گیا ہے کہ دیگر مذاہب میں اگر میاں بیوی ایک دوسرے سے الگ ہو جائیں تو مرد کا عورت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پر احسان کرنا تو الگ رہا اُن کی آپس میں دشمنی کا مظاہرہ ہونے لگتا ہے۔

فی زمانہ عیسائیت کے منادِ اِس بات پر زور دیتے ہیں کہ یورپ اور امریکہ کی تہذیب عیسائیت کی مرہونِ منّت ہے اور صرف اِسی تہذیب نے عورت کو آزادی دی ہے۔ اوّل تو یہ بات ہی درست نہیں کہ یورپ اور امریکہ کی ساری کی ساری تہذیب عیسائیت کی مرہونِ منّت ہے اور دوسرے یہ کہ جو آزادی عورت کو دی گئی ہے اس سے تو عورت کی نہ صرف نسوانیت ہی ختم ہو گئی ہے بلکہ اس کے ذاتی وقار کو بھی ایسا دھکا لگا ہے کہ اب اس کے لئے سنبھلنا مشکل ہو گیا ہے۔ اسے بازار میں ایک بکاؤ مال کی طرح لا کر کھڑا کر دیا گیا ہے۔ اور اگر حقیقتاً دیکھا جائے تو اِس آزادی اور آزاد روی کے علمبردار وہ لوگ ہیں جو نام کے تو عیسائی ہیں لیکن عیسائیت سے بُری طرح بیزار ہیں۔ ورنہ عیسائیت کا دم بھرنے والے تو ابھی تک پُرانی ڈگر پر ہی چل رہے ہیں۔ البتہ اب وہ اِس بات کی طرف توجہ دینے لگے ہیں کہ عورت کو بھی وہ حقوق ملنے چاہئیں جو ہمیشہ سے مرد کا طرۂ امتیاز رہے ہیں۔ رائٹر کی خبر کے مطابق اٹلی کی جو قواعد و ضوابط کی عدالت ہے اس سے درخواست کی گئی ہے کہ بعض مزید ایسے قوانین کو منسوخ کرے جن کے تحت بیویوں کو بے وفائی کے جرم کی سزا اُن کے خاوندوں سے زیادہ دی جاتی ہے۔ ان مروّجہ قوانین کے تحت اگر کوئی عورت (شادی شدہ) ایک لمبے عرصہ تک کسی غیر مرد سے تعلق قائم کئے رکھے تو اُسے دو سال قید کی سزا دی جا سکتی ہے لیکن مرد کو یہ سزا صرف اسی صورت میں مل سکتی ہے کہ وہ کسی غیر عورت کو اپنے گھر میں لا رکھے اور یا اگر وہ اُسے باہر بھی رکھتا ہے تو اس کے تعلقات کا بُری طرح سے چرچا ہونے لگے

ایسے قوانین کی منسوخی کا خیال اس لئے پیدا ہوا ہے کہ گزشتہ دسمبر میں ایسا ہی ایک قانون منسوخ ہو چکا ہے۔ وہ قانون یہ تھا کہ عورت کو صرف ایک دفعہ زنا کی مرتکب ہونے پر بھی ایک سال قید کی سزا دی جا سکتی تھی حالانکہ مرد کے لئے زنا کی کوئی سزا نہ تھی۔ چنانچہ عدالت نے فیصلہ کیا کہ اس قانون سے مرد اور عورت کی برابری میں فرق آتا ہے جسے فی زمانہ برداشت نہیں کیا جا سکتا۔ اس دلیل کو پیش کرتے ہوئے بعض دیگر قوانین کی منسوخی کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ اٹلی عیسائیت کا گھر ہے اور اٹلی کے، خاص طور پر پوپ کے علاقہ (ویٹیکن) کی تہذیب کو دراصل عیسائی تہذیب کہا جا سکتا ہے۔

اسلام نے آج سے چودہ سو سال پہلے بغیر کسی کے احتجاج کے ایسے قوانین پیش کر دیئے تھے جن کی رُو سے مرد اور عورت کو اپنے اپنے حلقہ میں پُوری پُوری ترقی کرنے کا موقعہ ملتا ہے اور جرم کا ارتکاب کریں تو سزا بھی جُرم کے مطابق ملتی ہے نہ اس لئے کم یا زیادہ کہ ایک مرد ہے اور دوسری عورت۔

ہمارے جلسے

ہمارے جلسے ـــــ چاہے چھوٹے پیمانے پر ہوں یا بڑے پیمانے پر ـــــ کس غرض کے لئے منعقد ہونے چاہئیں اور ان جلسوں کو کس رنگ میں رنگین ہونا چاہیئے۔ اِس بات کی واضح نشاندہی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا وہ پیغام کرتا ہے جو حضور نے کیرالہ (بھارت) کی احمدی جماعتوں کی سالانہ کانفرنس کے موقعہ پر ارسال فرمایا۔ حضور کے پیغام کا متن درج ذیل ہے :-

"احباب کرام! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

مجھے یہ معلوم کرکے بے حد مسرت ہوئی ہے کہ آپ اِن دنوں اجتماعی ذکرِ الٰہی، دُعاؤں اور نوافل اور تربیتِ نفوس کے لئے یہاں جمع ہو رہے ہیں اللہ تعالیٰ اِس اجتماع کو آپ کے لئے اور اِس علاقہ کے لئے بے حد بابرکت ثابت کرے۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اِس موقع پر مَیں آپ سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ قرآن مجید سے پیار کریں۔ خود سیکھیں اور بچوں کو سکھائیں۔ اس کی تعلیمات کا عملی نمونہ پیش کریں اور اِس طرح اللہ تعالیٰ کی بتائی ہوئی راہوں پر گامزن ہو کر خدا تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی کے طلبگار رہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔"

اللہ تعالیٰ ہماری تمام جماعتوں کو توفیق عطا فرمائے کہ وہ جب بھی جلسے منعقد کریں اُن کی عظیم تر غرض یہی ہو کہ وہ اجتماعی ذکرِ الٰہی کریں، دُعاؤں اور نوافل میں مصروف رہیں اور تربیتِ نفوس کا خاص خیال رکھیں۔ ان جلسوں میں قرآن کریم سیکھنے اور سکھانے کا تذکرہ ہونا چاہیئے اور ایسی سکیموں کو زیرِ غور لانا چاہیئے جن کے ذریعہ جماعت کا ہر فرد اللہ تعالیٰ کے اِس آخری پیغام سے زیادہ سے زیادہ واقفیت حاصل کر سکے اور اس کے احکام کی پوری طرح پابندی کرتے ہوئے اپنی زندگیاں بسر کریں ✦

سُلطانُ القلم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اللہ تعالیٰ نے سلطان القلم کا لقب عطا فرمایا تھا اور ساری دنیا جانتی ہے کہ حضور علیہ السلام نے قلم سے وہ کام لیا ہے کہ اس کا حلقۂ اثر روز بروز وسیع سے وسیع تر ہوتا چلا جا رہا ہے۔ حضورؑ کے وصال پر مخالفینِ سلسلہ بھی اِس بات کا اظہار کئے بغیر نہ رہ سکے کہ حضورؑ کے قلم میں بلا کا زور تھا۔ خصوصاً عیسائیوں اور آریوں کے تو ایسے چھکے چھُوٹے کہ وہ رہتی دنیا تک یاد کریں گے۔

کیا آپ بھی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اتّباع میں اپنے قلم کو کبھی حرکت میں لاتے ہیں یا نہیں؟ کیا آپ اسلام کی برتری، عیسائیت کی شکست اور ادیانِ باطلہ کے مقابلہ میں اللہ تعالیٰ کے سچے مذہب کی فتح کے مختلف پہلوؤں پر غور کر کے اپنے خیالات کو احاطۂ تحریر میں لاتے ہیں یا نہیں۔ اگر آپ ایسا کرتے ہیں تو یقیناً آپ اللہ تعالیٰ کے بہت بڑے فضلوں کے وارث ہیں کیونکہ آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی غرض کو پُورا کرنے کی کوشش میں وسعت پیدا کرنے کا باعث ہیں۔

اگر آپ قلم کو استعمال نہیں کر رہے تو ممکن ہے اس کی یہ وجہ ہو کہ آپ سمجھتے ہوں کہ مضامین لکھنا تو بہت مشکل کام ہے حقیقت یہ ہے کہ مضامین لکھنا ہرگز ہرگز مشکل کام نہیں ہے۔ البتہ اعلیٰ درجہ کے مضامین لکھنا جنہیں ادبی طور پر بھی بہت سراہا جا سکے۔ اکثر احباب کے لئے مشکل ہے لیکن ہمیں اور آپ کو اِس بات سے کیا غرض کہ ہمارے مضامین کو ادبی طور پر سراہا جاتا ہے یا نہیں۔ اللہ تعالیٰ برکت ڈال دے تو ایک ٹوٹا پھوٹا فقرہ بھی کئی لوگوں کی ہدایت کا موجب بن جاتا ہے۔ مضمون میں حقیقی اثر تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے پیدا ہوتا ہے۔ پس آپ ضرور کچھ نہ کچھ لکھیں۔ اور کچھ نہیں تو اِس غرض کے پیشِ نظر لکھیں کہ آپ بھی سلطان القلم کی بیعت میں شامل ہیں اور حضورؑ کے مبارک کاموں میں وسعت پیدا کرنا آپ کی ایک اہم ذمہ داری ہے۔

لیجئے ہم آپ کو لکھنے کا ایک نہایت آسان طریق بتاتے ہیں۔ آپ مضمون کی بجائے ایڈیٹر کے نام خط لکھیں۔ خط تو آپ اپنے رشتہ داروں اور دوستوں کو لکھتے ہی ہوں گے۔ پس ایڈیٹر کے نام بھی ایک خط لکھئے۔ خط بے شک مختصر ہی ہو لیکن ہو کسی مذہبی موضوع پر۔ دراصل رسالہ بھی خریداروں

کے نام ایک خط ہی ہوتا ہے، اس خط کے جواب میں آپ ہمیں خط لکھیں۔ چند روز ہوئے تنزانیہ سے ہمیں ایک خط ملا جسے بڑھ کر بڑا لطف آیا۔ یہ خط مکرم مولوی عبدالباسط صاحب کی طرف سے تھا۔ اور انہوں نے لکھا تھا کہ مَیں نے سارا رسالہ آپ کا اپنے نام خط سمجھ کر پڑھا۔

الغرض ہماری آپ سے درخواست ہے کہ آپ ضرور اپنے قلم کو حرکت میں لائیں اور کچھ نہ کچھ لکھ کر ضرور ہمیں ارسال فرمائیں۔ آپ کو ثواب ہوگا اور ہم آپ کے ممنون ہوں گے ـــــ آپ حضرت سلطان القلمؑ کی قلمی فوج کے سپاہی قرار پائیں گے اور اس رنگ میں بھی جہاد کرنے کی آپ کو سعادت نصیب ہو جائے گی۔ اللہ تعالیٰ آپ کی مدد فرمائے ؎

جامعہ احمدیہ میں داخلہ

انشاء اللہ العزیز جامعہ احمدیہ میں داخلہ ماہ تبوک (ستمبر) میں ہوگا۔ میٹرک، ایف۔اے، بی۔اے، ایم۔اے پاس داخل کئے جاتے ہیں۔ ایسے نوجوان جو اپنی زندگی خدمتِ سلسلہ کیلئے وقف کرنا چاہیں فوری طور پر وکالتِ دیوان تحریک جدید ربوہ کو اطلاع دیں تاکہ ان میں سے جامعہ احمدیہ میں داخل کرنے کیلئے انتخاب کیا جاسکے

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت فضل عمرؓ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"بیرونی ممالک میں تبلیغِ اسلام کے لئے اور اِس ملک میں بھی اللہ تعالیٰ کا نام بلند کرنے اور سلسلہ کے کاموں کو مضبوطی سے چلانے کے لئے مجھے ایسے نوجوانوں کی ضرورت ہے جو اپنی زندگیاں خدمتِ دین کے لئے وقف کریں۔ مَیں شروع سے بتا تا چلا آرہا ہوں کہ تحریک جدید کا کام وسیع کرنے کے لئے ہمارے پاس روپیہ نہیں۔ اگر ساری جماعت اپنی ساری دولت بھی دے دے تب بھی اتنا روپیہ ہمارے ہاتھ میں نہیں آسکتا جس کے ذریعہ ہم اس کام کو سرانجام دے سکیں جو اِس وقت ہمارے سامنے ہے۔ اگر ہم کام کر سکتے ہیں تو اِس طرح کہ نوجوان اپنی زندگیاں وقف کریں اور وہ قلیل گزارہ پر جو اُن کی حیثیت کے لحاظ سے قلیل ہو کام کریں ..... پس مَیں آج پھر اپنی جماعت کے نوجوانوں کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ ہمت کر کے آگے آئیں اور اس جوش کا ثبوت دیں جس کا اظہار وہ اِس طرح کیا کرتے ہیں کہ ہم اپنی جانیں احمدیت کی عزت کی حفاظت کیلئے قربان کرنے کے لئے تیار ہیں۔"

وکالتِ دیوان تحریک جدید ربوہ

تسخیرِ ماہتاب اور قرآن حکیم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چاند کو کل دیکھ کر میں سخت بیکل ہو گیا ؛ کیونکہ کچھ کچھ تھا نشاں اسمیں جمالِ یار کا

(از مکرم شیخ عبد القادر صاحب رستم پارک نواں کوٹ ۔ لاہور)

خلا کی تسخیر انسان کا حیرت انگیز کارنامہ ہے۔ اِس باب میں قرآنی اشارات ایک حقیقتِ ثابتہ بن کر ہمارے سامنے جلوہ گر ہیں۔

آج سے اسّی سال قبل مامورِ زمانہ نے ہمیں بتایا کہ قرآنِ حکیم کی رُو سے فضا خالی پول کا نام نہیں بلکہ اس میں ایک ایسا لطیف مادہ بھرا ہُوا ہے جس میں تیرنے کی پُوری کیفیات موجود ہیں۔ کُلٌّ فِیْ فَلَکٍ یَّسْبَحُوْنَ میں اشارہ ہے کہ Orbits میں یہ خاصیت ہے کہ اس میں ہر چیز تیر رہی ہے۔ بڑے بڑے کُرّے بھی تیر رہے ہیں بلکہ جو چیز بھی وہاں جائے گی تیرنے لگے گی۔ سَبَحَ کے معنے کسی چیز میں تیرنے کے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس کی تشریح میں فرماتے ہیں:۔

(۱) "قرآن کریم نے اگرچہ آسمانوں کو نرا پول تو نہیں ٹھہرایا لیکن اس سماوی مادہ کو جو پول کے اندر بھرا ہُوا ہے صلب اور کثیف اور معتسر الخرق مادہ بھی قرار نہیں دیا بلکہ ہُوا یا پانی کی طرح نرم اور کثیف مادہ قرار دیا جس میں ستارے تیرتے ہیں۔ اسی کی طرف اشارہ ہے جو اللہ جلّ شانہ فرماتا ہے "کُلٌّ فی فلکٍ یسبحون"۔

(۲) "قرآن کریم نہ آسمانوں کو یونانی حکماء کی طرح طبقاتِ کثیفہ ٹھہراتا ہے اور نہ بعض نادانوں کے خیال کے موافق نرا پول جس میں کچھ بھی نہیں..... اگر ہم اس فضا کی نسبت جو چمکتے ہوئے ستاروں تک ہمیں نظر آتا ہے بذریعہ اپنے تجارب استقرائیہ کے تحقیقات کرنا چاہیں تو صاف ثابت ہوتا ہے کہ سنّت اللہ یا قانونِ قدرت یہی ہے کہ خدا تعالیٰ

نے کسی فضا کو محض خالی نہیں رکھا۔
..... یہ درست نہیں ہے کہ
آسمانوں سے مراد صرف ایک
خالی فضا اور خول ہے جس میں
کوئی مخلوق مادہ نہیں ہم جہاں
تک ہمارے تجارب رؤیت
رسائی رکھتے ہیں کوئی مجرّد پول
مشاہدہ نہیں کرتے۔ پھر کیونکر
خلاف اپنی مستمر استقرار کے حکم
کر سکتے ہیں کہ ان مملو فضاؤں
کے آگے چل کر ایسے فضا بھی ہیں
جو بالکل خالی ہیں ... علاوہ اس
امر کے اللہ جلّ شانہٗ کی اس میں
کسرِ شان بھی ہے گویا وہ عام
اور کامل خالقیت سے عاجز تھا
تبھی تو تھوڑا سا بنا کر باقی بے انتہا
فضا چھوڑ دی ..... کوئی فضا
کسی جوہر لطیف سے خالی نہیں"۔

(۳) "غرض سماوی وجود کو خدا تعالیٰ
نے نہایت لطیف قرار دیا ہے
چنانچہ اس کی تصریح میں یہ آیت
اشارہ کر رہی ہے کلّ فی فلکٍ
یسبحون یعنی ہر یک ستارہ
اپنے اپنے آسمان میں جو اس کا
مبلغ دَور ہے تیر رہا ہے ...

نہایت قرینِ قیاس ہے کہ جو
طبقہ (سمٰوات) عرش اللہ کہلاتا
ہے وہ اپنی وسعتوں میں خدائے
غیر محدود کے مناسبِ حال اور
غیر محدود ہو"۔

(آئینہ کمالاتِ اسلام حاشیہ صفحہ ۱۴۰-۱۴۲)

قرآن حکیم کا یہ کمال ہے کہ اس نے فضا کی
کیفیت سَبَحَ کے لفظ میں مرکوز کر دی۔ جہاں
فضائے کائنات میں سارے اجرامِ فلکی تیر
رہے ہیں وہاں رُوسی اور امریکی خلا باز بھی اس
بحرِ سکوت میں پیراکی کا مظاہرہ کر چکے ہیں۔ کُلٌّ
فِی فَلَکٍ یَسْبَحُوْنَ کی صداقت اب اظہر
من الشمس ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کیا دنیا پر چھت ہے؟

اس سوال کا جواب سائنس نے یہ دیا ہے
ہاں دُنیا پر ایک مضبوط چھت موجود ہے۔ یہ
چھت فضائے قائمہ کی صورت میں ہمارے کُرے
پر محیط ہے۔ اسی فضا میں نہ صرف سورج سے
نکلنے والی ہلاکت انگیز کاسمک شعاعیں جذب
ہوتی ہیں بلکہ کروڑوں شہابِ ثاقب تحلیل
ہو جاتے ہیں اور زمین پر پہنچ نہیں پاتے۔ اگر یہ
چھت نہ ہوتی تو زمین کا بھی کچھ ایسا ہی حشر
ہوتا جیسا چاند کا ہے۔ آسمانی گولہ باری نے
اسے شہد کے چھتہ کی طرح سوراخ در سوراخ

کر دیا ہوتا۔ قرآن حکیم میں آسمان کو سَقْفًا مَحْفُوظًا کہہ کر اس عالمگیر صداقت کا اظہار کیا ہے جس کا انکشاف عصرِ حاضر کا مرہونِ منت ہے۔

آج سائنس نے یہ ثابت کیا ہے کہ ہماری زمین تہ بہ تہ فضائی پرتوں میں ملفوف ہے۔۔

پہلی فضائی حد تو وہ ہے جس میں بادل تیرتے نظر آتے ہیں۔ بادلوں کے اُوپر سلفیٹ تہ (Sulphate layer) ہے۔ اس کے اُوپر اوزون گیس کی پرت۔ اس پرت میں کروڑوں شہاب ثاقبہ شب و روز جذب ہو رہے ہیں۔ اس کے اوپر بھی مختلف Layers ہیں۔ ہماری فضا کے پہلے چھ سَو میل پانچ خطوں میں منقسم ہیں اور ان خطوں میں چھ پرتیں ہیں جو کہ ایک محفوظ چھت کی طرح ہم پر مستولی ہیں۔ اگر یہ حفاظتی سامان نہ ہوتا تو ہم اور ہمارا سب کچھ چھلنی چھلنی ہو چکا ہوتا۔

سورۃ مُلک میں عظیم الشان سائنسی انکشافات کی نشاندہی کی گئی ہے۔ فرمایا:-

۱۔ وہی ذات تو ہے جس نے سات آسمان در بر در بنائے ہیں اور تُو رحمٰن کی پیدائش میں کوئی رخنہ نہیں دیکھتا۔ اور تُو اپنی آنکھ کو اِدھر اُدھر گھما کر اچھی طرح دیکھ لے کیا تجھے کوئی رخنہ نظر آتا ہے؟ ہاں پھر بار بار نظر کو چکر دے وہ آخر تیری طرف ناکام ہو کر لَوٹ آئے گی وہ تھکی ہوئی ہو گی (اُسے کوئی رخنہ نظر نہ آئے گا)

۴۔ وہی ذات ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو ذلول بنایا (یعنی جھکاؤ والی مطیع و منقاد۔ اسی جھکاؤ کے نتیجہ میں راستے پیدا ہوتے اور موسموں کا تغیّر و تبدّل ہوتا ہے) پس اس کی وادیوں میں جدھر چاہو گھومو اور اس کے رزق سے کھاؤ اور اسی کی طرف لَوٹ کر جانا ہے۔

کیا تم آسمان میں رہنے والی ہستی سے اس بات سے امن میں آ گئے ہو کہ (ایک ہی جھٹکے میں) تم زمین میں دھنس جاؤ اور تم دیکھ لو کہ زمین تیزی سے چکر کھا رہی ہے۔

کیا تم آسمان میں رہنے والی ہستی سے اس بات سے امن میں آ گئے ہو کہ وہ تم پر (شہاب ثاقبہ کے) پتھروں کا مینہ برسا دے۔ سو تم جان لو گے کہ میرا ڈرانا کیسا تھا۔"

ان آیات میں یہ بتایا کہ زمین پر اور انس کی فضائی پہنائیوں میں انسان کی حفاظت کے لئے گوناگوں انتظامات ہیں ورنہ غور کیجئے کہ ایک گُرّہ جو کہ اپنی فضا کو ساتھ لیکر بیس میل فی سیکنڈ کی رفتار سے گھوم رہا ہے اور جس کی فضائے بسیط میں ہر لمحہ کروڑوں پتھر گر رہے ہیں اس پر انسان کیسے زندہ رہ سکتا ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے پیدا کردہ حفاظتی سامان ایک سیکنڈ کے لئے کام کرنا بند کر دیتے تو زمین ٹوٹ پھوٹ جاتی اور انسان اس میں نابود ہو جاتا۔ اگر انسان اس سانحہ سے بچ جاتا تو آسمانی گولہ باری سے وہ اپنا بچاؤ کیسے کر سکتا تھا؟ دیکھ لیجئے زمین کے جھکاؤ کے نتیجہ میں کشادہ راستے پیدا ہوئے ہیں ورنہ زمین کٹی پھٹی ہوتی۔ پھر اسی جھکاؤ کے باعث موسموں کا تغیّر و تبدّل ہوتا ہے۔ یوں ہمارے لئے رزق فراہم ہوتا ہے۔ زمین باوجود اتنا تیز چلنے کے ہمیں جھٹکے نہیں دیتی ورنہ ہم اس میں دھنس جاتے۔ فضائے آسمانی ہمیں شہاب ثاقبہ کی بوچھاڑ سے محفوظ رکھتی ہے۔ الغرض گوناگوں سامان ہیں جو کہ قدرت نے مہیا کئے ہیں جن کے باعث مادرِ گیتی کی آغوش میں ہم استراحت فرما ہیں۔ فتبارك الله احسن الخالقين۔

شقّ القمر

قرآن حکیم نے ایک اور حیرت انگیز انکشاف بھی کیا ہے۔ سورۃ القمر سے معلوم ہوتا ہے کہ چاند میں ایک عظیم الشان انشقاق آج سے ۱۴۰۰ سال پیشتر وقوع میں آیا۔ اقتربت السّاعة وانشقّ القمر کی تفسیر میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"سو کیا عمدہ اور پُر حکمت اور فلسفیانہ اشارہ ہے کہ جو اللہ تعالیٰ نے آیت مندرجہ بالا میں فرما کر کہ چاند کے پھٹنے کی جو ساعت مقررہ اور مقدّر تھی وہ نزدیک آ گئی اور چاند پھٹ گیا..... یہ سحر نہیں ہے بلکہ خدا تعالیٰ کے ان امور یعنی قوانینِ قدرتیہ میں سے ہے جو اپنے وقتوں میں قرار پکڑنے والے ہیں۔" (سرمہ چشم آریہ)

وَكُلُّ أَمْرٍ مُسْتَقِرٌّ میں بتایا کہ یہ ایک ایسی ساعت ہے جو چاند پر آنیوالی تھی۔

آج تسخیرِ ماہتاب کی مہم میں انسان نے اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا کہ چاند سراپا انشقاق کی حالت میں ہے۔ آسمانی گولہ باری نے اس کا سینہ پورے طور پر شق کر دیا ہے۔ دنیا کے بہترین سائنسدانوں نے ہمیں بتایا کہ چاند کے انشقاق یوں تو مختلف ادوار سے تعلق رکھتے ہیں لیکن بعض انشقاق ایسے ہیں جو کہ recently[1] ہوئے ہیں۔ چاند کے تازہ چر کے روشنی کی لہروں کو وسیع پیمانہ پر منعکس کر رہے ہیں۔ ان کے کنارے بہت Sharp ہیں۔ چاند کے انشقاق لاکھوں کروڑوں سال پرانے ہو سکتے ہیں لیکن قرآن حکیم اور احادیث سے ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ زمانہ

---

[1] مسٹر ہیرلڈ سپنسر جونز نے اس خیال کا اظہار کیا ہے۔

تاریخ میں بھی چاند پر ایک آسمانی جرم آن گرا جس کے نتیجہ میں چاند کے درمیان ایک سیاہ پٹی پیدا ہو گئی۔ چاند کا سینہ شق ہونے سے وہ دو حصّوں میں بٹا ہوا نظر آنے لگا۔ اور اس حیرت انگیز سانحہ کی تاریں سیّد الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی انگشت مبارک سے بندھی ہوئی تھیں۔ آپؐ نے الٰہی طاقت سے بھری ہوئی انگلی اٹھائی، وہی دراصل "امرٌ مستقر" کی گھڑی تھی۔ چاند میں شہاب ثاقبہ کے گرنے اور مادہ آتش فشانی کے پھوٹنے سے ایک بہت بڑا انشقاق ہوا جس کا نظارہ خسوف کی صورت میں لوگوں نے دیکھا۔ حدیث میں ہے فَاَرَاھم انشقاق القمر شقتین۔ لوگوں کو چاند کا انشقاق دو ٹکڑوں کی صورت میں دکھلایا گیا۔ دوسری حدیث میں اسے خسوف بھی کہا گیا۔ گویا جب چاند کا سینہ شق ہو گیا تو بے پناہ دھوئیں کی وجہ سے وہ دو حصّوں میں منقسم نظر آنے لگا۔ چاند پر انسان نے قدم رکھ دیئے ہیں۔ چاند کے Craters کی عمر کا اندازہ لگانا بھی انسان کے مشن میں داخل ہے۔ ہمیں تو آج چاند کے منوّر دہانوں میں جلوۂ محمدیؐ کی تنویر نظر آ رہی ہے ؎

چاند کو کل دیکھ کر میں سخت بیکل ہو گیا
کیونکہ کچھ کچھ تھا نشاں اس میں جمالِ یار کا

الوداع

مکرمی محترمی سیّد میر مسعود احمد صاحب

کی

ڈنمارک روانگی کے موقعہ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب)

آج اپنے میر صاحب ہو لیے ہیں الوداع
ہر کہ و مہ ہے فسردہ ہر نظر ہے اشکبار

خدمتِ دیں کیلئے بن کر مجاہد ہیں رواں
کاروانِ مصلحِ موعودؓ کے اک شہسوار

ان کی خدماتِ جلیلہ یاد آئیں گی سدا
مرتبہ مخدوم کا پا کر لیے ہے خدمتگزار

انکے اوصافِ حمیدہ کا تقاضا ہے کہ ہم
دردمندانہ دُعا کرتے رہیں یہ بار بار

اے خدا حاصل رہے ان کو سدا تیری مدد
تیرے سایہ ہی میں گذریں انکے سب لیل و نہار

انٹرویو

ایک مجاہدِ اسلام کے ساتھ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(عطاء المجیب راشد)

کتنے خوش نصیب ہیں وہ لوگ جنہیں وطن سے بے وطن ہو کر اور عزیز و اقارب سے جدا ہو کر محض حصولِ رضائے الٰہی کی خاطر تبلیغِ اسلام کی سعادت نصیب ہوتی ہے۔ آج ہم آپ کی ملاقات ایسی خوش بخت گروہ کے ایک ایسے ممتاز مجاہدِ اسلام سے کرواتے ہیں جسے اپنی زندگی کا ایک طویل حصّہ میدانِ جہاد میں گزارنے اور بھرپور خدمتِ اسلام بجا لانے کی توفیق عطا ہوئی اور آج بھی خدمتِ اسلام کے بے لوث جذبہ سے معمور ——— اس شعر کی عملی تصویر بنا ہوا ہے کہ ؎

تمنّا ہے کہ اِس دُنیا میں کوئی کام کر جاؤں
اگر کچھ ہو سکے تو خدمتِ اسلام کر جاؤں

میرے اِس سوال پر کہ سب سے پہلے آپ کے دل میں خدمتِ اسلام کا خیال کب اور کیسے پیدا ہوا؟ مشرقی افریقہ کے ایک کامیاب مبلّغِ اسلام محترم مولانا محمد منوّر صاحب نے بتایا کہ ۱۹۴۲ء میں انہوں نے مولوی فاضل کا امتحان پاس کیا تھا اور اس کے بعد ہی زندگی اسلام کی خدمت کے لئے وقف کر دی تھی۔ آپ نے بتایا کہ میرے دل میں اس نیک کام کی تحریک سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ کے ان مؤثر اور پُرسوز خطبات سے پیدا ہوئی جو حضورؓ نے تحریک جدید کے ابتدائی ایّام میں دیئے تھے۔ یوں تو خدمتِ اسلام کا جذبہ بچپن ہی سے دل میں موجود تھا لیکن حضورؓ کے ان پُرزور خطبات نے مہمیز کا کام دیا اور میں نے اپنے والدین کے کسی قدر تذبذب کے باوجود خدمتِ اسلام کے لئے اپنے آپ کو وقف کرنے کی سعادت حاصل کر لی۔

محترم مولانا محمد منوّر صاحب نے بتایا کہ انہوں نے ۱۹۴۲ء کے بعد دو سال تک مبلّغین کلاس میں مزید تعلیم حاصل کی۔ بعد ازاں ایک سال نظارت دعوۃ و تبلیغ کے ماتحت کانپور میں خدمتِ سلسلہ بجا لانے کا موقع ملا۔ انہی دنوں تحریک جدید نے آپ کا مشرقی افریقہ جانے کا پروگرام بنا دیا۔ پرمٹ بھی جلد ہی آ گیا لیکن تقسیمِ ملک کی وجہ سے آپ جلد روانہ نہ ہو سکے۔ آپ پہلی مرتبہ جنوری ۱۹۴۸ء میں لاہور سے روانہ ہوئے اور نومبر ۱۹۵۲ء میں واپس تشریف لائے۔ مرکز میں چند ماہ قیام کے بعد دوسری بار مشرقی افریقہ کے لئے مارچ ۱۹۵۳ء میں روانہ ہوئے اور اگست ۱۹۶۰ء تک خدماتِ سلسلہ بجا لاتے رہے۔ تیسری بار آپ اپریل ۱۹۶۱ء میں مشرقی افریقہ کے لئے روانہ ہوئے۔ تین سال تک ٹانگانیکا مشن کے انچارج کی حیثیت سے کام کرنے کے بعد جون ۱۹۶۴ء میں واپس

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تشریف لائے اور پھر چوتھی بار ۴ جنوری ۶۵ء کو اسی حیثیت سے واپس ٹانگانیکا تشریف لے گئے۔ ۶۷ء کے آخر میں واپس مرکزِ سلسلہ میں تشریف لائے۔ اور اب اِس مضمون کی اشاعت کے وقت محترم مولانا پانچویں دفعہ تبلیغِ اسلام کے لئے مشرقی افریقہ تشریف لیجا چکے ہیں۔

محترم مولانا محمد منور صاحب کی ان خدماتِ سلسلہ کا تذکرہ سُن کر دل پر ایک عجیب کیفیت طاری ہوئی اور مَیں نے دل میں کہا کہ ؎

ایں سعادت بزورِ بازو نیست
تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

دل میں متعدد سوالات اُبھرے کہ مَیں یہ معلوم کروں کہ محترم مولانا موصوف نے یہ عرصہ کس طرح گزارا اور کس کس رنگ میں خدمتِ دین کی توفیق نصیب ہوئی اور کون کونسے دیگر مبلغین آپ کے اِس جہادِ تبلیغ میں ہم سفر تھے؟ مَیں نے ایک ایک کر کے سوالات پوچھنے شروع کئے اور مولانا محمد منور صاحب بڑی وضاحت اور تفصیل سے معلومات مہیّا فرماتے رہے۔

آپ نے فرمایا کہ ۴۸ء سے ۵۰ء تک آپ کو محترم چوہدری عنایت اللہ صاحب احمدی ریجنل انچارج کے ماتحت کام کرنے کا موقع ملا۔ ۴۸ء سے ۶۰ء تک کے قیام میں آپ نے محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ کی ہدایات کے مطابق کام کیا۔ بعد ازاں مشرقی افریقہ میں قیام کے سارے عرصہ میں آپ ٹانگانیکا مشن کے انچارج کی حیثیت سے کام کرتے رہے۔ اِس عرصہ میں مکرم جمیل الرحمٰن صاحب رفیق، مکرم ملک احسان اللہ صاحب، مکرم مولوی عبدالرشید صاحب رازی، مکرم حافظ محمد سلیمان صاحب، مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب، مکرم شیخ ابو طالب صاحب (مقامی) اور مکرم مولوی رشید احمد صاحب سرور کو آپ کے ساتھ کام کرنے کا موقع ملا۔

ذرائعِ تبلیغ کا ذکر چل پڑا تو آپ نے بتایا کہ جماعت احمدیہ ہر ممکن طریق سے اسلام کا پیغام پہنچانے میں کوشاں ہے۔ اخبارات و رسائل اور کتب کی اشاعت کے علاوہ انفرادی ملاقات اور ذاتی تعلقات سے تبلیغ کی جاتی ہے۔ مولانا موصوف کے خیال میں انفرادی ملاقاتیں اور گفتگو تبلیغ کا سب سے زیادہ کامیاب ذریعہ ہیں۔ اخبارات کے ذکر پر آپ نے فرمایا کہ مجھے پندرہ سال تک سواحیلی اخبار اور ایک سال تک انگریزی اخبار کی ادارت کا موقع ملا ہے نیز اس عرصہ میں چند کتب بھی سواحیلی زبان میں لکھی ہیں۔ ان میں ایک رسالہ زکوٰۃ ہے۔ اسلامی اصولی کی فلاسفی اور Where did Jesus die کا سواحیلی ترجمہ کرنے کا بھی موقع ملا۔ یہاں یہ ذکر بے جا نہ ہوگا کہ محترم مولانا محمد منور صاحب اللہ تعالیٰ کے فضل سے سواحیلی زبان پر کامل عبور رکھتے ہیں۔ آپ کے مضامین اکثر وہاں کے اخبارات میں چھپتے رہے ہیں اور اخبارات کے قارئین نے ہمیشہ ان کی تعریف کی ہے۔ آپ کو ریڈیو پر بھی اردو زبان میں تقاریر کرنے کا موقع

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملا ہے۔

"جماعت احمدیہ کا ایک عظیم الشان کارنامہ سواحیلی ترجمہ قرآن مجید کی اشاعت ہے، اس عظیم کام میں آپ کا کیا حصہ ہے؟" ــــ میرے اِس سوال پر مولانا نے فرمایا کہ اصل ترجمہ کا کام تو مولٰنا شیخ مبارک احمد صاحب نے مکمل کر لیا تھا۔ ان ۵۲ء میں اس ترجمہ پر نظر ثانی کے وقت آپ کو بھی اِس سلسلہ میں کام کرنے کا موقع ملا ہے۔ آپ نے بتایا کہ آپ کی تجویز پر قرآن مجید کے ترجمہ کے ساتھ مختصر نوٹس میں بعض اَور نوٹس بھی شامل کئے گئے جن میں مختلف اعتراضات کے جوابات دیئے گئے ہیں۔ الحمد للہ کہ ۵۳ء میں جماعت احمدیہ کو سواحیلی ترجمہ قرآن مجید دس ہزار کی تعداد میں شائع کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔

مشرقی افریقہ میں جماعت احمدیہ کی تبلیغی خدمات کی وضاحت کرتے ہوئے آپ نے بتایا کہ وہاں پر عیسائی پادریوں کے ساتھ گفتگو اور تبادلہ خیالات کا بڑا موقع ملتا ہے اور خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے عیسائی مناد احمدی مبلغین کے آگے عاجز و لاجواب ہو جاتے ہیں۔ آپ نے متعدد پادریوں سے گفتگو کی ہے اور ہر بار کاسرِ صلیبؑ کے شاگرد کا پلّہ بھاری رہا ہے۔ احمدی مبلغین کو ہندوؤں اور سکھوں کی تقریبات میں بھی شامل ہونے اور تقریریں کرنے کا موقع ملتا ہے۔ روحانی جماعتوں میں امامِ وقت دل کی حیثیت رکھتا ہے۔ مولانا محمد منور صاحب نے بتایا کہ مشرقی افریقہ کے احمدی دوستوں میں اپنے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ گہری محبت، عقیدت اور فدائیت پائی جاتی ہے۔ ان کو خلیفۂ وقت کی دُعاؤں کی قبولیت پر اتنا یقین ہے کہ وہ ہر بات میں دُعا کے خواستگار ہوتے ہیں۔ ایک مخلص احمدی کے ہاں کوئی اولاد نہ تھی اس نے حضور کی خدمت میں دعا کے لئے عرض کیا۔ اللہ تعالیٰ نے حضور کی دُعا کے طفیل اُن کو اولادِ نرینہ سے نوازا۔ مدینہ کالونی کا ذکر بڑا ایمان افروز تھا۔ آپ نے بتایا کہ دارالسلام سے ۳۰ میل کے فاصلہ پر جماعت کی آباد کردہ مدینہ کالونی میں لمبے عرصہ سے بارش نہ ہوئی تھی، قحط سالی کا خطرہ پیش آگیا۔ مَیں نے سب حالات لکھ کر حضرت اقدس کی خدمت میں دُعا کے لئے عرض کیا۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا فرمائی۔ چند ہی دنوں بعد وہاں موسلا دھار بارش ہوئی اور خوب پھل پیدا ہوئے۔ مولٰنا نے فرمایا کہ مکی کی فصل تیار ہوئی تو خاکسار نے ایک بھٹہ بذریعہ ہوائی ڈاک حضور کی خدمت میں بھیجا کہ یہ حضور کی دُعا کے نتیجہ میں مدینہ کالونی کا پہلا پھل ہے ــــ!

احمدی احباب کی محبت و فدائیت کا تذکرہ سُن کر کچھ مزید معلوم کرنے کا شوق پیدا ہوا اور مَیں نے جھٹ یہ سوال کر ڈالا کہ ــــ "نو احمدی

دوستوں کے اخلاص کا کوئی اور نمونہ ——— ؟"
مولانا محمد منور صاحب کچھ سوچ میں پڑ گئے کہ واقعات تو بے شمار ہیں میں کس واقعہ کو بیان کروں۔ ایک تازہ ترین واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے بتایا کہ آروشہ ٹانگانیکا کے ایک احمدی دوست احمد عکاش بڑے ہی مخلص دوست تھے۔ یہ خود تحقیق کر کے ۳ سال قبل احمدیت میں داخل ہوئے تھے۔ حال ہی میں ان کا انتقال ہوا ہے بیمار ہونے پر نیروبی ہسپتال میں داخل ہوئے۔ ہسپتال سے واپس آنے پر اُن کی حالت دوبارہ نازک ہو گئی۔ جب ان کو یہ محسوس ہوا کہ ان کا آخری وقت آپہنچا ہے تو انہوں نے اپنے سب بچوں کو اپنے پاس بلایا اور اُن کے سامنے ایک وصیت ٹیپ ریکارڈ کروائی جس میں انہوں نے اپنے سب عزیزوں کو نظامِ خلافت اور جماعت سے دلی وابستگی کی نصیحت کی اور اس خواہش کا اظہار کیا کہ مَیں اپنا مکان جماعت احمدیہ کے نام وقف کرنا چاہتا ہوں۔ انہوں نے وصیت کی کہ میرے مرنے کے بعد یہ مکان جماعت کے نام منتقل کر دیا جائے۔ یہ کہا اور اپنی جان جانِ آفریں کے سپرد کر دی ——— لاریب مرکزِ سلسلہ سے ہزاروں میل دُور بسنے والے ایک نو احمدی کا دم واپسیں اخلاص و قربانی کا یہ نمونہ صداقت احمدیت کا ایک زندہ ثبوت ہے۔

میرا آخری سوال یہ تھا کہ اب آپ کا آئندہ کیا پروگرام ہے؟ مولانا نے بڑے یقین سے فرمایا:۔

"مَیں نے خدمتِ دین کے لئے زندگی وقف کی ہے۔ مَیں ہر وقت اِس خدمت کے لئے تیار ہوں۔ جب اور جہاں مجھے جانے کا ارشاد ہوگا چلا جاؤں گا۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

توسیع اشاعت

تحریک جدید حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کا ایک نہایت عظیم الشان کارنامہ ہے۔ دُنیا بھر میں تحریک جدید کے ذریعہ اسلام کو جو ترقی حاصل ہو رہی ہے اس کی تفاصیل سے اپنے غیر از جماعت دوستوں کو آگاہ فرمائیے۔

اگر آپ کسی لائبریری کے نام یہ پرچہ لگوا دیں تو دو روپے میں سال بھر کے لئے سینکڑوں احباب تک آپ اپنا پیغام پہنچا سکتے ہیں۔

مینجنگ ایڈیٹر

نسیم سیفی

شہیدِ وفا[1]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چپکے چپکے سوئے نگار گیا
زندگی کا نشہ اُتار گیا

مردِ پیر اور عزم، عزمِ جواں
دل کی دُنیا کو وہ سنوار گیا

صبح خوشرنگ بن گئی ہر شام
چہرۂ شام یوں نکھار گیا

جذبۂ دل کہ عشق سے برتر
عشق سے حُسن ہار ہار گیا

زندگی تھی کہ تھا لگن کا عروج
موت آئی تو بے قرار گیا

خدمتِ دین و خدمتِ انساں
زندگی اپنی یوں گذار گیا

مثلِ بادِ صبا سبک رفتار
گلشنِ وقف کو نکھار گیا

آپ ہی دوستی میں اپنا جواب
رونقِ محفلِ بہار گیا

کس شہیدِ وفا کی یاد آئی
زندگی کی نگاہ للچائی

---

[1] محترم ڈاکٹر کرنل محمد یوسف شاہ صاحب مرحومؒ

دینِ خدا کی خاطر جاپان جا رہے ہیں

(از مکرم میجر عبدالحمید خان صاحب ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبلیغِ دیں کی خاطر جاپان جا رہے ہیں
انسان کو بنانے انسان جا رہے ہیں

جاپاں کے رہنے والے قرآں سے بے خبر ہیں
اس قوم کو سکھانے قرآن جا رہے ہیں

چمکے گا نور تیرا ہر خطۂ جہاں میں
یہ لے کے ساتھ تیرا فرمان جا رہے ہیں

ہم تیرے در کی جانب امّید وار بن کر
دامان میں لے کے کتنے ارمان جا رہے ہیں

جاپاں کے رہنے والو خوش ہو کہ ساتھ اپنے
دردوں دُکھوں کا لیکر درمان جا رہے ہیں

عیش و طرب سے ہمکو مطلب نہیں ہے ہرگز
ہم تو لٹا کے اپنا سامان جا رہے ہیں

ہے زندگی کا مقصد تیری رضا سے رہنا
اوڑھے ہوئے ردائے رضوان جا رہے ہیں

جو سرزمین "ایٹم" سے سَر نہ ہو سکی تھی
سَر کرنے وہ دُعا سے جاپان جا رہے ہیں

آؤ خوشی سے گائیں مِل جُل کے یہ ترانہ
دینِ خدا کی خاطر جاپان جا رہے ہیں

تحریک جدید کی خبریں

کاروانِ اسلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام ایک تبلیغی مذہب ہے۔ غیر مسلموں تک اسلام کی دعوت پہنچانا سب مسلمانوں کا فرض ہے۔ ہمارے اِس زمانہ میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خدائی اذن سے تکمیلِ اشاعتِ ہدایت کا بیڑا اُٹھایا اور اشاعتِ اسلام کی عالمگیر مہم کا آغاز فرمایا۔ اسی مہم کو تیز تر کرتے ہوئے آج جماعتِ احمدیہ اکنافِ عالم میں اسلام کا عَلم لہرا رہی ہے۔ جماعتِ احمدیہ کے بیرونی مشنوں کی مساعی کا ایک نہایت مختصر سا خاکہ پیشِ خدمت ہے۔ یہ خاکہ مبلّغینِ کرام کی طرف سے موصول ہونے والی تازہ رپورٹوں سے ترتیب دیا گیا ہے ــــ

سرزمینِ یورپ میں

مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ سیکرٹری یورپین مشنز کانفرنس نے یورپ کے مشنوں کی مساعی کا مختصر خاکہ ارسال کیا ہے۔ اس اطلاع کے مطابق سپین میں ہمارے مبلّغ مکرم کرم الٰہی صاحب ظفر نے لیبر یونین کے صدر D. Pedro Garcia سے ملاقات کر کے اسلامی لٹریچر پیش کیا۔ ملک کے ایک سو عظم دوست معززین کے نام "اسلام کا اقتصادی نظام" کتاب بذریعہ ڈاک بھجوائی گئی۔ آپ نے امریکہ کے صدر مسٹر نکسن کے نام بھی لٹریچر ارسال کیا۔ اِسی طرح چاند پر جانے والے خلا بازوں کے نام خطوط لکھے اور ان کو مناسب لٹریچر بھجوایا گیا۔

ہالینڈ میں مبلّغ اسلام مکرم عبدالحکیم صاحب اکمل نے ہالینڈ ریڈیو کے ایک نمائندہ کو انٹرویو دیا۔ مکرم صلاح الدین خان صاحب نے "ضرورتِ الہام" کے موضوع پر ایک مقالہ پڑھا۔ ہالینڈ کی سیر و سیاحت پر آنے والے لوگ بڑی کثرت کے ساتھ مشن ہاؤس دیکھنے کے لئے آئے۔ ہر موقع پر ہالینڈ کے شعبۂ سیاحت کا نمائندہ ان کے ساتھ تھا جس نے احمدیہ مسجد کی تعمیر اور مشن ہاؤس کی سرگرمیوں پر روشنی ڈالی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک دوست حلقہ بگوشِ احمدیت ہوئے۔

مغربی جرمنی میں مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب نے انڈونیشیا کے سفیر سے ملاقات کی اور قرآن مجید کے جرمن ترجمہ کا ایک نسخہ اُن کی خدمت میں پیش کیا۔ فرینکفورٹ میں سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا جلسہ منعقد ہوا جس میں دیگر

مقررین کے علاوہ انڈونیشیا کے سفیر نے بھی خطاب کیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سوئٹزرلینڈ میں جماعت احمدیہ کی تبلیغی سرگرمیاں جاری ہیں۔ یوگوسلاویہ کی دو ممتاز شخصیتیں احمدیہ مشن میں آئیں اور وہاں قیام کیا۔ ایک دوست نے بیعت کر کے سلسلہ میں شمولیت اختیار کی۔

پوپ پال کے لئے قرآن مجید کا تحفہ

پوپ پال ششم نے عیسائی شہداء (۱۸۸۶ء) کی یاد میں قائم کردہ انصاب کو قانونی شکل دینے کی غرض سے یوگنڈا کا دورہ کیا۔ پوپ موصوف ۳۱ر جولائی کو یوگنڈا میں وارد ہوئے۔ اس موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے جماعت احمدیہ یوگنڈا کے ایک وفد نے پوپ پال کی خدمت میں قرآنجید کا انگریزی ترجمہ پیش کیا۔ قرآن مجید پیش کرنے کی یہ تقریب یکم اگست کو ویٹیکان کے سفیر کے مکان پر منعقد ہوئی جہاں مختلف ممالک کے کارڈینلز موجود تھے۔ جماعت احمدیہ کے وفد نے جو مکرم ڈاکٹر لعل دین صاحب، مکرم مولوی جلال الدین صاحب قمر اور مکرم ڈاکٹر مختار احمد صاحب پر مشتمل تھا، اس پُروقار اور سنجیدہ تقریب میں قرآن مجید کا انگریزی ترجمہ پوپ پال ششم کی خدمت میں پیش کیا۔ پوپ پال نے بڑے ہی احترام اور عزت کے ساتھ اس مقدس تحفہ کو قبول کیا اور وفد کا شکریہ ادا کرتے ہوئے وفد کے ممبران کو اس موقعہ پر جاری کردہ خصوصی میڈل دیئے اور پہلے سے تیار کردہ ایک مختصر تقریر پڑھ کر سنائی۔ ملکی پریس نے اس خبر کو بڑی اہمیت دی اور اس تقریب کی خبر اور تصاویر کو اخبارات میں نمایاں جگہ دی گئی۔

سیرالیون میں یوم خلافت

یوم خلافت کے موقعہ پر ۲۷ر مئی کو فری ٹاؤن اور بو کے علاوہ باجے بو میں جلسہ منعقد کیا گیا۔ جلسہ کی صدارت پیرامائونٹ چیف گمانگا پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ نے کی۔ جلسہ میں مکرم بشیر احمد صاحب اختر، مکرم عطاء الرحیم صاحب حامد، اور مکرم ضیاء اللہ صاحب چیمہ نے خلافت کی غرض و غایت، جماعت احمدیہ میں خلافت کے قیام کی تاریخ اور خلافت کی ضرورت و برکات کے موضوع پر تقاریر کیں۔ یہ جلسہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہایت کامیاب رہا۔

سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سلسلہ میں بھی ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں مکرم بشیر احمد صاحب اختر، مکرم محمد اسماعیل صاحب وسیم، مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب اور مکرم مولوی ناصر احمد صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ طیبہ اور سیرتِ مقدسہ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ اس جلسہ میں سکول

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے طلباء، غیر احمدی احباب اور معززینِ شہر کافی تعداد میں شامل ہوئے۔

صدرِ مملکت کا استقبال

زیمبیا کے صدرِ مملکت DY. KENNETH KAUNDA مارٹینیا سے واپس اپنے ملک کو جاتے ہوئے ۲۳ر جولائی کو دو روز کے لئے گیمبیا میں ٹھہرے گیمبیا میں ہمارے مبلغ انچارج مکرم چوہدری محمد شریف صاحب نے وزارتِ خارجہ کی دعوت پر زیمبیا کے صدر کو خوش آمدید کہا۔ ہوائی اڈہ پر ہز ایکسی لنسی گورنر جنرل گیمبیا نے وزراء اور دیگر معززین کے ہمراہ محترم چوہدری صاحب موصوف کا تعارف کروایا۔

اسی روز شام کو گورنمنٹ ہاؤس میں ایک استقبالیہ تقریب منعقد کی گئی جس میں مبلغِ اسلام مکرم چوہدری محمد شریف صاحب نے زیمبیا کے صدرِ مملکت کی خدمت میں قرآن مجید اور دیگر اسلامی کتب کا تحفہ پیش کیا جسے انہوں نے شکریہ کے ساتھ قبول کیا۔

قومی تہوار پر احمدیہ بک سٹال

تنزانیہ میں جولائی کی سات تاریخ قومی تہوار کا دن ہے کیونکہ پندرہ سال پیشتر اسی تاریخ کو ملک کی واحد سیاسی جماعت TANU معرضِ وجود میں آئی جس نے غیر ملکی استعمار سے آزادی کی جدوجہد کا اعلان کیا۔ سات سال کی مسلسل کوششوں کے بعد بالآخر اس ملک کو آزادی حاصل ہوئی اور آج اس پارٹی کا بانی اس ملک کا محبوب صدر ہے۔ سات تاریخ کو سبع سبیع (ساتویں مہینہ کی سات تاریخ) کے نام سے جشن منایا جاتا ہے۔ اس روز ملک بھر کے تمام بڑے بڑے شہروں میں صنعتی اور زرعی نمائش لگائی جاتی ہے اور مختلف تقریبات منعقد کی جاتی ہیں۔

جماعت احمدیہ نے اس قومی تہوار کو شایانِ شان طریق سے منانے میں بھرپور حصہ لیا۔ ٹبورا میں مکرم مولوی عبدالرشید صاحب رازی اور مکرم مولوی عبدالباسط صاحب شاہد نے مل کر نمائش میں "احمدیہ بک سٹال" لگایا۔ اس سٹال پر جماعت احمدیہ کی طرف سے شائع ہونے والے اخبارات و رسائل کو نیز دنیا بھر میں تبلیغ اسلام کی کامیاب مہم کو تصاویر کے ذریعہ نہایت مؤثر رنگ میں پیش کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے یہ سٹال اپنی انفرادیت اور افادیت کے لحاظ سے بہت کامیاب رہا۔ ہزاروں افراد نے بڑے شوق سے اسلامی لٹریچر اور اسلامی تبلیغ کی ان کوششوں کو دیکھا اور سراہا۔ قریباً تینوں دن ہی زائرین کی آمد اور ان کے ساتھ تبلیغی گفتگو کا سلسلہ رات گئے تک چلتا رہا۔

مورو گورو میں ہمارے مبلغ مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب احمدی نے اسی روز تبلیغی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لٹریچر کی ایک نمائش کا اہتمام کیا۔ اس سٹال میں اسلامی کتب اور تبلیغ اسلام سے متعلق تصاویر کو بڑے اعلیٰ طریق سے پیش کیا گیا۔ نمائش کو دیدہ زیب بورڈز، کتبات اور بینرز سے سجایا گیا تھا۔ ایک نقشہ کے ذریعہ دُنیا بھر میں جماعتِ احمدیہ کی تبلیغی مساعی کو واضح کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ نمائش بہت کامیاب اور مفید رہی۔ ہزاروں زائرین اس سٹال کو دیکھنے کے لئے تشریف لائے جن میں افریقن احباب کے علاوہ یورپین، عرب، ہندو، سکھ، آغاخانی، ہندوستانی اور پاکستانی دوست بھی شامل تھے۔ ان سب نے سٹال میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا اور بعض امور کے بارہ میں سوالات بھی کرتے رہے۔

اس سٹال کو کامیاب بنانے میں مکرم ڈاکٹر طفیل احمد صاحب ڈار نیز مکرم چوہدری افتخار احمد صاحب ایاز اور ان کی اہلیہ نے نمایاں حصہ لیا۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

علمی حلقوں میں اسلام سے دلچسپی

نائیجیریا میں احمدی مبلغین کرام کی کوششوں سے علمی حلقہ میں اسلام سے گہری دلچسپی پیدا ہوتی جارہی ہے۔ مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب انوری اپنے ایک مکتوب میں لکھتے ہیں:-

"یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ یہاں کے علمی حلقہ خاص کر سیکنڈری سکولوں اور کالجوں میں احمدیت کا نفوذ بڑھتا جارہا ہے۔ کنگز کالج اور کوئنز کالج میں ہمارے دو دوست جمعہ پڑھاتے اور دینیات کی کلاس لیتے ہیں۔ شروع شروع میں عیسائی طلبہ نے بہت شور مچایا اور بڑی بے باکی سے اسلام پر اعتراض کرنے لگے مگر اب مسلمان طلبہ کی نسبت عیسائی طلبہ زیادہ شامل ہوتے ہیں اور اسلام کی صداقت کے دلائل بڑی توجہ سے سُنتے ہیں۔ بلکہ اگر کوئی نیا غیر مسلم بے ہودہ اعتراض کرے تو اسے خود ہی جواب دیتے ہیں۔ حضرت مہدی علیہ السلام کے ظہور کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرنے کے لئے ان کی دلچسپی بڑھتی جارہی ہے۔۔۔۔ اسی طرح ایک اور کالج، کالج آف سائنس کے مسلم طلبہ نے بھی ہمارے مشن کی طرف رجوع کیا ہے کہ ہم ان کی دینیات کی تعلیم کے لئے کوشش کریں چنانچہ ایک دوست کو وہاں کے لئے بھی مقرر کر دیا گیا ہے۔"

آپ کی رائے

ماہنامہ تحریک جدید کے متعلق آپ کی رائے اسے بہتر بنانے کے سلسلہ میں ہماری مدد کر سکتی ہے۔ پرچہ کے مدیر کو مندرجہ ذیل پتہ پر خطاب فرمائیں۔

"مدیر ماہنامہ تحریک جدید ربوہ"

اچھوتے اور بے مثل

ڈیزائنوں میں بیاہ شادی کے لئے

جڑاؤ و سادہ سٹ

(و)

چاندی کے خوشنما برتن۔ ٹی سٹ وغیرہ

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ، دی مال۔ لاہور۔ فون ۲۶۲۳ / ۵۲۶۲۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بواسیر کی حیرت انگیز دوا "پائلز کیور"

استعمال کرنے کے بعد مکرم محترم جناب میجر نذیر احمد صاحب دارالصدر غربی ربوہ تحریر فرماتے ہیں:۔

"میں یہ چند سطور خود بخود لکھنے پر مجبور ہوں تاکہ دوسرے لوگ جو میری طرح بواسیر میں مبتلا ہوں کرشمۂ قدرت اپنی آنکھوں سے دیکھیں۔ میں بواسیر خونی سے کئی سال سے مریض تھا۔ بہت سی دوائیاں استعمال کیں مگر فائدہ نہ ہوا۔ آخر ڈاکٹر راجہ اینڈ کمپنی سے دوا خریدی۔ اب ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ بیماری مجھے کبھی ہوئی ہی نہ تھی۔ دوائی کیا تھی گویا اس متعدی بیماری کیلئے "ایٹم بم" تھا۔" قیمت مکمل کورس ۱۰/-

تفصیلی پمفلٹ بالکل مفت!

کیورمیڈ ٹیسن کمپنی رجسٹرڈ ۳۵ کمرشل بلڈنگ مال لاہور

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

دمہ کی بیماری کا یک روزہ علاج

اس مرتبہ دمہ کی دوائی ایک دن ۱۲ اکتوبر ہفتہ کے دن کھلائی جائے گی۔ جس کے ایک ہی مرتبہ استعمال کرنے سے انشاء اللہ تعالیٰ پرانا دمہ ضیق النفس اور بلغمی کھانسی جڑ سے اکھڑ جاتے ہیں۔

علاج کے خواہش مند

آج ہی ایک خط لکھ کر ہدایات طلب کریں!

خادم خلق نثار احمد بنگوی ماہر معالج دمہ

شاہی چوک غلام محمد آباد لائل پور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مفید اور مؤثر دوائیں

ـــــ نور کاجل ـــــ

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی، صحت اور تندرستی کیلئے مفید ترین جڑی بوٹیوں کا جوہر۔ آنکھوں کی بہت سی بیماریوں کا علاج ہے۔ بچوں، عورتوں اور مردوں سب کے لئے مفید۔

قیمت فی شیشی سوا روپیہ

ـــــ تریاقِ اٹھرا ـــــ

اسقاطِ حمل، بچوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا یا کمزور رہنے کے لئے مفید عالم گولیاں۔

قیمت مکمل کورس پندرہ روپے

ـــــ نور نظر ـــــ

اولادِ نرینہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ کی بہترین تجویز۔ قیمت مکمل کورس ۲۵ روپے۔

ـــــ سُرمہ خورشید ـــــ

دُھند، غبار، خارش، کُکرے، موتیا بند اور دیگر امراضِ چشم کے لئے اکسیر اور لاجواب۔ قیمت ۷۵ پیسے۔

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ۔ فون نمبر ۳۸

دماغی امراض

مثلاً مالیخولیا۔ وہم۔ وسواس۔ جنون۔ دیوانگی۔ بے خوابی اور کمزوریٔ دماغ کا جدید طریقہ سے کامیاب علاج!

کرشمۂ حکمت

خارش ہر قسم۔ دھدر۔ بالچر۔ چنبل۔ گنج اور لوط کا کامیاب علاج!

پیٹ کے کیڑے

مثلاً کدو دانے۔ ملپ اور دیگر کیڑوں کا شافی علاج!

دواخانہ حکیم عبدالعزیز کھوکھر منزل غزنی چک چٹھہ

تحصیل حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ

تبلیغی رسالہ

الفرقان ضرور خریدیں!

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:-

"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابلِ قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اس کی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے فضائل اور محاسن پر بہت اچھے پیرایہ میں بحث کی جاتی ہے۔"

سالانہ چندہ:- چھ روپے

ـــــ مینجر الفرقان ربوہ